

78376-رمضان المبارک میں دن کے وقت شیطان کو گالی دینے کا حکم

سوال

رمضان المبارک میں روزے کی حالت میں شیطان کو گالی دینے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

کسی بھی مسلمان اور مومن شخص کے لائق نہیں کہ وہ اپنی زبان کو گالی اور سب و شتم کا عادی بنائے، چنانچہ اسی کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مَوْمُنٌ شَخْصٌ نَّهُ تُطْعِنُ زَنِي كَرْنَے والَّهُ يَهُوتَا بَيْسَ، أَوْرَنَهُ بَيْ لَعْنَ وَطَعْنَ كَرْنَے والَّهُ، أَوْرَنَهُ بَيْ فَخْشَ گُو، أَوْرَگُرِي بَوْتَيْ بَاتِمَيْ كَرْنَے والَّهُ"

اسے ترمذی نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور پھر روزہ دار کو تو دوسرے سے زیادہ حسن اخلاق اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اسی لیے اس کے لیے سب و شتم کو ترک کرنا ضروری اور لیقینی ہے، چاہے وہ حق پر بھی ہو، اور اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو دشمنی میں اس کا مقابلہ کرنے سے منع فرمایا ہے، بلکہ فرمایا کہ جب اسے کوئی شخص گالی دے یا اس سے لڑائی کرے تو وہ جواب میں اسے یہ کہ: "میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں"

متفق علیہ۔

حالانکہ عدالت کا اسی طرح سے جواب دینا جائز ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

[(چنانچہ تم پر جو کوئی بھی زیادتی کرے تو تم بھی اس پر اتنی بھی زیادتی کرو جتنی اس نے تم پر کی ہے)۔ البقرۃ(194)].

لیکن روزے دار کو افضل اور بہترین اعمال کرنے، اور برابرے اعمال سے اجتناب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اور مومن شخص کو جب بھی شیطانی و سوسہ آئے تو شیطان کو گالی دینے اور برکت سے اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ اس کے لیے مشروع توبہ ہے کہ اعوذ بالله من الشیطان الرجيم پڑھے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

[(اوْرَأَكُرَّآپَ كُو شِيَطَانَ كَيْ بِجانَبِ سَهْ كَوْنَى وَسُوسَه آتَيَهُ تَوَآپَ اللَّهُكَيْ بِنَاهَ مَانَگَيَيْ، يِقِينَا وَهَ سَنَهُ وَالْجَانَهُ وَالْأَهَهُ]۔ حِمَ السَّجَدَة (36)].

ابو ملیح ایک شخص سے بیان کرتے ہیں کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سوار تھا کہ جانور بد کی، تو میں نے کہا: شیطان تباہ و برباد ہو، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم یہ نہ کو کہ شیطان تباہ و برباد ہو، کیونکہ جب تم یہ کلمات کو گے تو وہ اپنے آپ کو بڑا سمجھے گا حتیٰ کہ وہ گھر کی مانند ہو جاتا ہے، اور کہنے لختا ہے: میری قوت سے ہوا ہے! بلکہ تم بسم اللہ کو، کیونکہ جب تم یہ الفاظ کو گے تو وہ مکھی بنتا ہو جاتا ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (20067) سنن ابو داود حدیث نمبر (4982) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

واللہ اعلم۔